Paper Reference(s) 9UR0/01
Pearson Edexcel Level 3 GCE

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research task)

Thursday 25 May 2023 – Morning

Text Booklet

DO NOT RETURN THIS BOOKLET WITH THE QUESTION PAPER.

Y72641A

Pearson

Contents

Page	
3	Question 1
4–5	Question 2
6–7	Question 3
8–9	Question 4
10–11	Question 5
12–13	Question 6
14–15	Question 7
16–17	Question 8
18–19	Question 9

Question 1

پاکستان میں بہت سی چیزوں پر مغرب کا اثر ہے۔ آج کل تو کاروبار بھی مغربی طرز پر ہو رہا ہے۔ ایک وہ وقت تھا جب لوگ دکاندار سے چیزوں کی قیمت کم کیے بغیر کچھ نہیں خریدا کرتے تھے مگر اب پاکستان میں بھی مغربی ملکوں کی طرح چیزوں پر پہلے سے قیمتیں لکھ دی جاتی ہیں اور گاہک کو لکھی ہوئی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ پاکستان میں برطانیہ کی طرح اب ایسے اسٹور بھی کھل گئے ہیں جہاں ہر چیز کی قیمت ایک سو روپے ہے۔ اس کے علاوہ بعض دکانوں پر آپ کو یہ بھی لکھا ہوا ملے گا کہ ایک چیز خریدنے پر دوسری چیز مفت یا آدھی قیمت پر حاصل کریں۔

Question 2

عورت اور خاندان

عورت کو بااختیار بنانے میں پورے خاندان کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اب یہ ضروری سمجھا جانے لگا ہے کہ خاندان کے بڑوں کو اپنی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ مثلاً اب بہت سے والدین بچپن سے ہی اپنی بیٹیوں کی صلاحیتوں پر اعتماد کرتے ہوئے ایک کامیاب زندگی گزارنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے کئی خاندانوں میں جہاں لڑکوں اور لڑکیوں میں ایک خاص فرق کیا جاتا تھا اب اس میں کمی کے ساتھ ساتھ عورتیں اُن پیشوں میں بھی نمایاں نظر آتی ہیں جو

(continued on the next page)

2 continued.

صرف مردوں کے لیے مخصوص تھے۔ خاندان میں مرد
اور عورت کے لیے ایک ہی اصول کا ہونا بھی ضروری
ہے۔ ایسے خاندان جہاں عورتوں کے لیے تو کئی طرح
کی پابندیاں ہوتی تھیں مگر لڑکوں کو ڈھیل دے دی جاتی
تھی اب وہاں بھی یہ غیر مساوی سلوک ختم ہو تا نظر آ
رہا ہے۔

Question 3

آپ پاکستان واپس کیوں آئے؟

اخباری نمائندہ: راجہ صاحب! آپ نے پاکستان واپس آنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

راجہ صاحب: یہ فیصلہ آسان نہیں تھا۔ چند اہم باتوں کا ذکر کرتا چلوں جن کا تعلق میرے پاکستان آنے کی تیاری سے تھا۔ ان میں اسکول کی ملازمت سے لمبی چھٹی لینا، کچھ بڑا سامان بیچنا، مکان کرائے پر دینا اور پاکستان میں ضرورت کے لیے اخراجات کا بندوبست شامل ہیں۔ اس کے علاوہ رشتہ داروں اور دوستوں کو قائل کرنا جو یہ جاننا چاہتے تھے کہ میں نے اپنے خاندان کے ساتھ پاکستان جا کر رہنے کا فیصلہ کیوں کیا ہے۔

(continued on the next page)

3 continued.

اخباری نمائندہ: کیا آپ اپنے فیصلے سے مطمئن ہیں؟

راجہ صاحب: جی بالکل۔ حالانکہ پاکستان میں نہ کوئی ذاتی گھر تھا اور نہ کوئی ملازمت، بس ایک ہی سوچ تھی کہ میں نے تو صرف معاشی ترقی کے لیے ہجرت کی تھی۔ اب جبکہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا ہوں تو اپنے بچوں کو وطن کی مٹی اور ثقافت سے دور کیوں رکھوں۔

Question 4

پاکستان کے دیہی علاقے

پاکستان کے اکثر دیہات اپنی قدیم تہذیب کی وجہ سے مشہور ہیں۔ خیبر پختون خواہ کے دیہات بھی اپنے جاگیردارانہ نظام کی وجہ سے پاکستان میں جانے جاتے ہیں۔ دیہات کے لوگ فارغ وقت میں جاگیردار کے ڈیرے پر جمع ہوتے ہیں جس کو حجرہ کہتے ہیں تاکہ جاگیردار لوگوں کو گاؤں سے متعلق فیصلوں کے بارے میں بتائے اوران کی رائے لے۔ اس دوران سب کو مقامی چائے پیش کی جاتی ہے جسے قہوہ کہتے ہیں۔ اس میل ملاپ کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہر کوئی ایک دوسرے کے غم اور خوشی میں شامل ہوتا ہے۔

(continued on the next page)

4 continued.

اگر گاؤں کے لوگوں میں اختلاف ہو جائے یا جائیداد کا مسئلہ ہو تب بھی جاگیردار سب کے ساتھ مل کر اس مسئلے کو حل کرتا ہے۔ اس کو ”جرگہ“ کہتے ہیں۔ جرگے کا فیصلہ سب کو ماننا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان دیہاتوں میں امن و سکون قائم رہتا ہے۔

گاؤں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوئی اپنی زمین دیتا ہے تو کوئی پیسہ دے کر اپنا فرض ادا کرتا ہے۔

Question 5

خواتین، کام اور مساوی مواقع

اگرچہ ماضی میں پاکستانی خواتین پسماندہ رہی ہیں لیکن اب حالات بدل رہے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں جہاں خواتین کو بااختیار بنانے کی راہ ہموار ہورہی ہے، وہاں ترقی پذیر ممالک میں بھی اس کے مثبت اثرات دیکھے جارہے ہیں۔ پاکستان میں کام کی جگہ پر مرد اور عورت میں برابری، ایک طرح کی تنخواہ اور ہراساں کرنے کے معاملات کو حل کرنے کے لیے اب تیزی سے پالیسیاں بن رہی ہیں جو خواتین کو برابری کے حقوق فراہم کریں گی۔

(continued on the next page)

5 continued.

آج کل خواتین کام کی جگہ پر اہم ذمہ داریاں نبھانے میں نمایاں ہیں اور اس کی وجہ عوام میں شعور اور آگاہی کا پیدا ہونا ہے۔ پاکستان میں خواتین بعض شعبوں میں مردوں کے برابر یا ان سے بھی بہتر تنخواہ حاصل کر رہی ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ ملک میں ہر عورت کو یکساں مواقع حاصل ہیں کیونکہ اکثر خواتین جو بڑے عہدوں پر کام کرتی ہیں ان کے خاندان کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ اب عورتیں کئی شعبوں میں اپنی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہیں۔ تاہم ان شعبوں میں اپنا مستقبل بنانے کی خواہش رکھنے والی خواتین کی تعداد اب بھی مردوں کے مقابلے میں کم ہے جس کی وجہ مساوی مواقع کی کمی ہے۔

Question 6

پاکستان میں دو قسم کے تعلیمی نظام ہیں ایک پاکستان کا اپنا سرکاری نظام اور دوسرا غیر ملکی۔ دونوں تعلیمی نظام متوازن ہونے کے علاوہ بچوں کے روشن مستقبل کی بھی ضمانت ہیں۔ پاکستان میں غیر ملکی تعلیم صرف وہی لڑکے اور لڑکیاں حاصل کر سکتے ہیں جن کے والدین دولت مند ہیں۔ اس کے مقابلے میں پاکستان کی اپنی تعلیم بہت سستی ہے اور غریب طلباء کے لیے اس میں بہت مواقع ہیں۔ پاکستان میں بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ غیر ملکی تعلیم سے ہمارے بچے بہت آزاد خیال اور خود مختار ہو جاتے ہیں۔ اُن لوگوں کے نزدیک لڑکیوں کے لیے غیر ملکی تعلیم میں یکساں مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اُن کے خیال میں زیادہ تر لڑکیاں شادی کے بعد گھر اور بچوں کو سنبھالتی ہیں جبکہ اکثر

(continued on the next page)

6 continued.

لڑکے ملک سے باہر جا کر اس تعلیم سے فائدہ حاصل کرتے
ہیں۔ ملک میں تعلیمی نظام کوئی بھی ہو، وقت کے ساتھ
ساتھ اب ہر سطح پر اس حقیقت کو تسلیم کیا جانے لگا ہے کہ
عورت کا تعلیم حاصل کرنا ایک ترقی پسند معاشرے کی اہم
ضرورت ہے۔

Question 7

میڈیا کا کردار معاشرے کو بگاڑنے یا سنوارنے میں بہت اہم ہوتا ہے۔ پاکستانی اور ہندوستانی عوام پر اردو میڈیا کے اچھے اور برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ معاشرے میں آزادی اظہار کے لیے میڈیا ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پرنٹ میڈیا کے ذریعے عوام کی سوچ تبدیل کر کے معاشرے میں سیاسی ہلچل پیدا کر دی جاتی ہے اور میڈیا کی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہوئے عوام کو سیاسی حالات کا دوسرا رخ دکھا کر پریشان کیا جاتا ہے۔ حکومتوں نے کئی بار اس پر پابندی بھی عائد کی مگر اس کی آواز کو پھر بھی نہ دبایا جا سکا۔ یہ حقیقت ہے کہ پاکستانی سوشل میڈیا اور اخبارات ملک کی صورت حال اس طرح پیش کرتے ہیں کہ لگتا ہے سب کچھ غلط ہو رہا ہے جبکہ دوسری طرف ہندوستانی

(continued on the next page)

7 continued.

میڈیا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔ اس
کی وجہ سے دونوں ملکوں کے عوام تک درست بات نہیں
پہنچتی۔ جو بات اخبارات میں اور سوشل میڈیا پر شائع ہو
جائے اُسے عوام بغیر تصدیق مان لیتی ہے۔

Question 8

یہ بات سچ ہے کہ زیادہ تر تعلیم یافتہ لوگ اکثر سوچتے ہیں
کہ کسی طرح موقع ملے اور پاکستان سے باہر کسی ملک کا
رخ کریں۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں تعلیم، صحت،
ملازمت، سیاست اور معاشی حالات اہم ہیں۔ پاکستان میں
نئی حکومت کے آنے کے بعد عوام میں اچھے مستقبل کے
بارے میں امید کی ایک کرن تو پیدا ہو گئی تھی مگر وقت
کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ملکی سیاسی، اور معاشی حالات
میں کوئی زیادہ بہتری نہیں آئی۔ جو لوگ ماضی میں اپنی
اس خواہش میں کامیاب ہو کر ملک سے باہر ہجرت کر گئے
انھوں نے نہ صرف اپنا اور اپنے خاندان کا مستقبل روشن
کر دیا بلکہ وہاں لمبا عرصہ گزارنے کے بعد وطن واپس آ کر
معاشرے کے مستقبل پر بھی مثبت اثرات مرتب کر رہے

(continued on the next page)

8 continued.

ہیں۔ حکومت ملکی حالات بہتر بنانے کے لیے دن رات کوشش کر رہی ہے تاکہ لوگوں کو وہ تمام سہولیات اپنے ملک میں ہی مل جائیں جن کے لیے لوگ اکثر ملک چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

Question 9

اقوام متحدہ کے مطابق 2025 تک پاکستان میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو سکتی ہے۔ حکومتِ پاکستان کے ایک تحقیقی ادارے نے 2005 میں یہ اعلان کیا تھا کہ پاکستان پانی کی قلت کے شکار ممالک کی فہرست میں شامل ہو چکا ہے۔ یہ صورت حال موسمیاتی تبدیلیوں، قدرتی آفات اور وسائل کے مسلسل ضائع ہونے کا نتیجہ ہے۔

حکومتی اعداد و شمار کے مطابق 2030 تک پاکستان دنیا کا چوتھا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن جائے گا اور ملک کی تقریباً آدھی آبادی گاؤں سے نقل مکانی کر کے شہروں میں آباد ہو جائے گی۔ ماہرین کے مطابق ان تبدیلیوں کے باعث زراعت اور پینے کے پانی دونوں میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

(continued on the next page)

9 continued.

اس کے علاوہ صنعتوں میں اضافہ اور بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی بھی پانی کی قلت کا سبب بن رہی ہیں۔ حکومت پاکستان نے غیر ملکی اداروں کے ساتھ مل کر زراعت اور پینے کے پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے نئے ڈیم کی تعمیر بھی شروع کر دی ہے جس سے آنے والے برسوں میں بہتر حالات کی امید کی جا سکتی ہے۔